السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کوئی شخص شرعی طور پر قرض لیوے اوراس سے مسجد بنا دے پھر رشوت وغیرہ ناجائز ذریعہ سے مال حاصل کرے، اوراس مال سے اس قرض کوادا کرے توایسی مسجد بنانا شرعاً درست ہے یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

ایسی مسجد بنانا درست ہے شرعاًاس کے بارہ میں مسجد کا حکم ہوگا، ایسی مسجد بنانے میں ثواب کی امید ہے، اس واسطے کے قرض کے مال سے وہ شخص اس مسجد کو بنا دے گا اگرچہ اس قرض کو خبیث مال سے ادا کرے، لیکن جب وہ شخص قرض ادا کرے گا، اس وقت اس مال کے خبث کا اثر پہلے مال میں نہ ہوگا، جو قرض لیا گیا تھا، واللہ اعلم

(فتاویٰ عزیزی جلد اول ص ۲۱)

[قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل]

جلد02